سوال

وٹہ سٹہ کی شادی حرام ہے۔

جواب

لحمدللہ.

لی اس قسم کو عربی میں "شغار" کہا جاتا ہے [اردو میں وٹہ سٹہ] جوکہ حرام ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

ن یا جس کسی لڑکی کا وہ ولی بن سکتا ہے، اسکی شادی اس شرط پر کسی [فرض کریں اسکا نام : خالد ہے، مترجم] سے کرے کہ وہ اس [عمران] کے ساتھ اپنی کسی عزیزہ کی شادی کرے، یا اس [عمران] کے بیٹے یا بھتیجے کی شادی اپنی بیٹی یا بھتیجی، یا بھانجی وغیرہ سے کرے، اس انداز سے یہ عقد فاسد ہے، چاہے

(وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا)

ر/7

اور بخاری و مسلم میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار [وٹہ سٹہ] سے منع فرمایا ہے۔

م (1416) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار [وٹہ سٹہ] سے منع فرمایا، اور ایک روایت کے مطابق یہ الفاظ زائد ہیں کہ : "شغار" کیلئے آدمی کسی دوسرے شخص سے کہتا ہے کہ : تم مجھ سے اپنی بیٹی کی شادی کردو، میں تمہارے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کردیتا ہوں، یا تم میری شادی اپنی بہ

م :(1415)

ں کے منافی ہونے پر دلالت کرتی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر دینے یا نہ دینے سے حکم میں فرق نہیں فرمایا، جبکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ذکر شدہ شغار کی تفسیر : "ایک آدمی دوسرے آدمی کیساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کردے کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی اس سے کردیگا، اور دونوں کیلئے ح

ہ [رشتوں کے] تبادلے کی شرط ہے، اور ایسی صورت میں بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے؛ کیونکہ اس صورت میں خواتین کو ایسے مردوں سے شادی کرنے پر مجبور کیا جاسکتا ہے جن کو وہ پسند نہیں کرتیں؛ اور اس طرح ولی کے مفادات کو عورتوں کے مفادات پر ترجیح دی جاتی ہے، جوکہ غلط ہے اور خواتین کیساتھ ظ

مد (16414) نے اور ابو داود (2075) نے صحیح سند کے ساتھ عبد الرحمن بن ہرمز سے روایت کی ہے کہ عباس بن عبد اللہ بن عباس رحمہ اللہ نے عبد الرحمن بن حکم سے اپنی بیٹی کی شادی کی، اور عبد الرحمن نے عباس کیساتھ اپنی بیٹی کی شادی کردی، اور دونوں نے حق مہر بھی مقرر کیا، تو خلیفہ معاویہ

مانے میں رونما ہونے والا یہ واقعہ ہمارے لئے گزشتہ احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے منع کردہ وٹہ سٹہ کا معنی متعین کر رہا ہے، اور یہ بھی واضح کر رہا ہے کہ حق مہر مقرر کرنے سے نکاح درست نہیں ہوگا، اور وٹہ سٹہ ہی رہے گا؛ کیونکہ عباس بن عبد اللہ بن عباس، اور عبد الرحمن بن حکم دونوں ۔

ت مسلّم ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ عربی زبان، اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے معانی و مفاہیم کو نافع کی بہ نسبت اچھی طرح جانتے تھے، اللہ تعالی سب سے راضی ہو۔

جو لوگ وٹہ سٹہ کی شادی میں بتلا ہو چکے ہیں اور دونوں کی آپس میں محبت بھی ہے تو انکے لئے علاج کیا ہے؟

لی کی موجودگی میں نئے حق مہر، اور دو گواہوں کیساتھ تجدید نکاح کریں؛ اس سے وہ بری الذمہ ہو جائیں گے، اور خاتون صحیح انداز سے بیوی بھی بن جائے گی، ساتھ میں گزشتہ گناہ پر اللہ تعالی سے توبہ بھی کریں، اور اگر وٹہ سٹہ کی شادی کے بعد اولاد ہو چکی ہے تو انکی نسبت والد ہی کی طرف ہوگی، کیونکہ وہ پہلے وٹہ سٹہ کو

ہے، تو خاوند پر لازمی ہے کہ وہ لڑکی کو ایک طلاق دے دے، جس سے ان میں علیحدگی ہو جائے گی، اور لڑکی کو عدت پوری کرنے کے بعد کسی دوسرے مرد سے شادی کی اجازت ہے، اور اگر خاوند دوبارہ اسی سے شادی کرنا چاہے تو نئے نکاح کیساتھ شادی کرسکتا ہے، بشرطیکہ طلاق یافتہ یہ خاتون شادی پر آمادہ

اسلام سوال وجواب

11515